THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

”تعبیر الرؤیا“ تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

***جویریہ عاصم**

لیکچرر اسلامک سٹڈیز (وزٹنگ)، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال کیمپس، لاہور

****اقراء اعوان**

لیکچرر اسلامک سٹڈیز (وزٹنگ)، جی سی یونیورسٹی، لاہور

*****ڈاکٹر محمد امجد عابد**

ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈویژن آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

Abstract:

Allah Almighty, along with creating humans, has bestowed countless blessings upon them that fulfil their material and spiritual needs. Knowledge is one of these blessings. Therefore, humans are given superiority not only over other creatures but also over uneducated humans. Allah Almighty says:

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾(1).

" Say, can the knowledgeable and the ignorant be equal"?

Basically, there are two types of knowledge:

(1) Religious knowledge (2) Worldly knowledge

The subject under discussion is related to religious knowledge. There are many branches of religious knowledge, one of which is "Ilm al-Tabir."

The Holy Quran states:

﴿وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ﴾(2)

"And thus We established Joseph on the earth that We might teach him some knowledge of the interpretation of dreams".

In the blessed hadiths, the words "raya" and "mubasharat" have been used for dreams. These dreams appear in different ways and qualities. Some dreams seem meaningless and obscure, and they are difficult to explain. Some dreams are meaningful and appear sequentially. Some symbols appear repeatedly in dreams. Dreams affect the human personality. Whether the dream is clear or obscure, human nature demands to know its reason. "Tabir al-Ruya" is the first book that has the status of a source to fulfil human needs.

Key Words: *Islam, Al-Quran, Islamic Sciences, Interpretation, Al-quran, Tabir al-Ruya*

خواب یا رؤیا انسانی زندگی کا لازمی جُزّ ہیں اور علمِ تعبیر کا وجود اسلام سے پہلے بھی تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب اور بطورِ تعبیر بیٹے کو ذبح کرنا، حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل کے قیدیوں کو اور عزیز مصر کو خوابوں کی تعبیر بتانا، حضرت دانیالؑ بطور معبر اس کی مثالیں ہیں تاہم اس علم پر باقاعدہ تصنیف پہلی صدی ہجری کے امامِ معبرین ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ ”تعبیر الرؤیا“ ایک ایسی تصنیف ہے جو خوابوں کی تعبیر بیان کرنے میں مصدر کا درجہ رکھتی ہے۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

”تعبیر الرؤیا“کا معنی و مفہوم

”تعبیر“کامادہ ع،ب،ر ہے یہ باب تفعیل کا مصدر ہے اس کے معنی ”خواب کی تعبیر بیان کرنا“ ہے۔[3]

”الرؤیا“کامادہ ر،ء،ی ہے یہ مہموز العین اور ناقص یائی ہے اس کے معنی ”خواب“ کے ہیں۔[4]

تعارف

”تعبیر الرؤیا“کو علمِ تعبیر کا انسائیکلوپیڈیا قرار دیا جاتا ہے[5] اس میں تقریباً ساڑھے تیرہ سو الفاظ کے تحت تعبیرات بیان کی گئی ہیں اس تصنیف کی نسبت ابنِ سیرین کی طرف ہے ابنِ ندیم رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف ”الفہرست“میں ”الکتب المولفتہ فی تعبیر الرؤیا“ کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں:

"في الرؤيا كتاب تعبير الرؤيا لابن سيرين"[6]

”خوابوں سے متعلق تعبیر الرؤیا ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے۔“

ابنِ سیرین کی علمِ تعبیر پر مہارت میں کوئی کلام نہیں صحابہ کرامؓ بھی آپ سے تعبیرات معلوم کیا کرتے تھے[7] علمِ حدیث کی تقریباً ہر کتاب میں خوابوں کی تعبیر سے متعلق باب پایا جاتا ہے ان ابواب پر اگر سرسری سی بھی نظر ڈالی جائے تو ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ ضرور ملتا ہے۔

ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اس کی نسبت پر تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ”تفسیر الاحلام الکبیر“علمِ تعبیر پر بنیادی عربی کتاب ہے اس کتاب کا پہلے فارسی ترجمہ کیا گیا جو کہ تقریباً چھٹی صدی ہجری میں ہوا[8] اس تصنیف کے فارسی مترجم ابو الفضل حبیش بن ابراہیم تفلیسی ہیں جنھوں نے عربی سے فارسی ترجمہ کرنے کے لیے اصل عربی نسخہ حاصل کرنے میں جو کاوش کی اس کا تفصیلاً ذکر ”کامل التعبیر“ کے مقدمہ میں ملتا ہے ”کامل التعبیر“ کے حصہ اول کا آغاز ”مقدمہ مصحح“ سے ہوا ہے جو کہ تقریباً چھیالیس صفحات پر مشتمل ہے اس میں تفلیسی کا تعارف وحالات زندگی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ کامل التعبیر لکھنے کے سلسلے کو بڑے احسن طریقے سے بیان کیا گیا ہے[9] تفلیسی نے تفسیر الاحلام الکبیر کے ساتھ معاونت کے طور پر چھ مشہور معبرین کی علمِ تعبیر سے متعلق معلومات کو شامل کر کے حروف تہجی کے اعتبار سے خوابوں کی تعبیرات کو بیان کیا ہے۔

اس تصنیف کا اردو ترجمہ بیسویں صدی میں ہوا، ابو القاسم محمد رفیق دلاوریؒ اس کے اردو مترجم ہیں جو کہ شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ دیوبندی کے شاگرد تھے[10] ابو القاسم کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ملتیں تاہم ”آئمہ ابلیس“ ان کی تصنیف ہے جس کے مقدمے کے آخر میں لکھی تاریخ کو اور محمود حسنؒ کے شاگرد ہونے کی نسبت سے ان کا بیسویں صدی کے عالم ہونا پتہ چلتا ہے۔

اسماء اور ان کی وجہ تسمیہ

تعبیر الرؤیا مختلف پبلشرز نے شائع کی ہے ہر ایک نے اس کا سرورق مختلف بنایا ہے کسی سرورق پر خواب نامہ کبیر اردو ترجمہ کامل التعبیر، تعبیر الرؤیا، کُلاں لکھا ہے[11] اور بعض سرورق پر ابنِ سیرین کے علاوہ دیگر معبرین اور اولیاء کی تعبیروں کا حوالہ بھی نظر آتا ہے[12] تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خواب نامہ کبیر، تفسیر احلام الکبیر کے حوالے سے لکھا جاتا ہے کامل التعبیر کا تذکرہ اس تصنیف کے فارسی ترجمہ کا حوالہ ہے تعبیر الرؤیا اسکا اردو ترجمہ ہے تعبیر الرؤیا کے ساتھ لفظ ”کُلاں“ تقریباً ہر نسخے پر نظر آتا ہے اس لفظ کے معنیٰ: پُورا پُورا، مختار کُل[13] وغیرہ کے ہیں چونکہ یہ خوابوں کی تعبیر پر ایک مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے لہٰذا لفظ ”کُلاں“ بالکل موزوں ہے دیگر معبرین کا سرورق پر تذکرہ اس کتاب میں موجود ان کے مواد کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ”تفسیر الاحلام الکبیر“ ”تفسیر احلام التفاؤل“ کے نام سے بھی مطبوع ہو چکی ہے دونوں عنوانات کے تحت شائع ہونے والی کتابوں کا مواد ایک ہی ہے۔[14]

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

تاریخ طباعت

موجودہ اردو "تعبیر الرؤیا" سب سے پہلے "تفسیر الاحلام الکبیر" کے نام سے عربی میں تالیف ہوئی تھی جس میں ابنِ سیرینؒ کے تعبیرات سے متعلق اقوال اور امثال کو جمع کیا گیا "تفسیر الاحلام الکبیر" في نفسه ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف نہیں بلکہ یہ ایک تالیف ہے جسے متاخرین میں سے محققین نے ابنِ سیرینؒ کے اقوال وامثال کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر انہیں جمع کر کے "تفسیر الاحلام الکبیر" میں یکجا کیا۔

تعبیر الرؤیا کی پہلی ارتقائی شکل "تفسیر الاحلام الکبیر" ہے ابنِ راشد نے اپنی تصنیف ''المرتبة الاولیاء فی تفسیر الرؤیا'' میں "تفسیر الاحلام" تالیف کو محمد بن سیرینؒ سے منسوب کیا ہے۔[15]

پھر "کامل التعبیر" کے نام سے ابراہیم تفلیسی نے اس کا فارسی ترجمہ چھٹی صدی ہجری میں کیا اور ابنِ سیرین کے اقوال کے علاوہ دیگر مستند معبرین جیسا کہ امام جعفر صادقؒ، جابر مغربی، دانیال، اسماعیل اشعثؒ، ابراہیم کرمانی، خالد اصفہانی، جاحظ کے اقوال وامثال کو نا صرف جمع کیا بلکہ با قاعدہ عنوانات دے کر حروف ابجد کے تحت ترتیب دیا۔

"کامل التعبیر" سے اس کا اردو ترجمہ ابو القاسم دلاوری رحمۃ اللہ علیہ نے بیسویں صدی عیسویں میں کیا اور اس تالیف کا نام "تعبیر الرؤیا" رکھا گیا۔

"تفسیر الاحلام الکبیر" کو پہلی مرتبہ عربی کے حروفِ ابجد کے تحت محمود طعمہ حلبی نے ترتیب دیا اور با قاعدہ عنوانات دے کر اس تالیف کا نام "منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام" رکھا۔[16]

تراجم

یہ تالیف چار زبانوں میں موجود ہے عربی، فارسی، اردو، انگریزی۔ فارسی اور اردو تصانیف میں تعبیریں حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دی گئی ہیں ابنِ سیرینؒ کے علاوہ حضرت دانیالؑ، حضرت امام جعفر صادق، حضرت امام جابر مغربی، حضرت امام ابراہیم کرمانی، حضرت امام اسماعیل بن اشعثؒ کی تعبیرات بھی صرف اسی کتاب میں یکجا ملتی ہیں۔

شروحات و معجمات

اللہ رب العزت کا ارشادِ پاک ہے:

﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ﴾[17]

"کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا"

شرح کا لفظ "شَرَحَ" "یَشرَحُ" کا مصدر ہے جس کے معنی "سمجھانا" اور "بیان" کرنا کے ہیں[18] ابنِ کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اس لفظ کے معنی "منور، چوڑا، کشادہ، رحمت و کرم والا" کے کیے ہیں[19] اور مندرجہ بالا آیت میں "شرح" کے معنی "کھولنے" کے لیے گے ہیں۔

تحقیق سے تعبیر الرؤیا کے چند درج ذیل معجمات ملتے ہیں۔

"تعبیر الرؤیا" کو "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کے ساتھ ملا کر حروف ابجد کے تحت باسل البریدی نے ترتیب دیا اور اس مجموعہ کا نام "معجم تفسیر الاحلام" رکھا۔[20]

ایک مجموعہ جس میں محمد دکیر نے محمد بن سیرین، امام جعفر صادقؒ، عبد الغنی النابلسیؒ، محمد باقر المجلسی، محسن آلِ عصفور، حسین النوری الطبرسی، محمد تقی التستری کے اقوال اکٹھے کر کے ترتیب دیا ہے اس کا نام ''الموسوعة الشامله في تفسير الاحلام'' ہے۔[21]

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

''موسوعة تفسیر الاحلام'' از محمد علی سمک اور عصام عبد العظیم کی تالیف ہے اس میں ابن سیرین، ابنِ شاہینؒ، النابلسیؒ اور شہاب الدین مقدسی کی تعبیرات کو اکٹھا کیا گیا ہے یہ چھہتر ابواب پر مشتمل تعبیرات کا مجموعہ ہے۔[22]

''تعبیر الرؤیا'' کے نام سے ابنِ سیرین کی ایک عربی کتاب بھی مطبوع ہے جس میں چیزوں کو ہیت کے اعتبار سے مختلف ابواب کے تحت لایا گیا ہے مثلاً: سونا، چاندی، درہم، دینار وغیرہ کو ایک باب کے تحت لا کر تعبیرات بیان کی گئی ہیں پھر اس باب سے متعلق حکایات کو لایا گیا ہے۔

یہ تعبیر الرؤیا کی عربی، فارسی، اردو جہات تھیں تعبیر الرؤیا کی باقاعدہ کوئی شرح نہیں ملتی تاہم علمِ تعبیر کے بہت سے ''موسوعۃ'' (ایک موضوع سے متعلق کتب کا مجموعہ) (23) ملتے ہیں اور تقریباً ہر موسوعۃ میں ابن سیرینؒ کی تفسیر الاحلام شامل ہے اس فصل میں ابنِ سیرین سے منسوب علم تعبیر کی حتی الامکان کتب کو زیرِ بحث لایا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے متعلق کسی بھی قسم کے ابہام کو دور کیا جا سکے عصر حاضر میں ''تعبیر الرؤیا'' خوابوں کی تعبیر پر واحد اردو کتاب ہے جو ابنِ سیرینؒ سے منسوب ہے تاہم عربی میں خوابوں کی تعبیرات سے متعلق بہت سی کتب کسی نہ کسی طرح ابنِ سیرینؒ سے منسوب نظر آتی ہیں۔

مقدمہ

اس کتاب کا مقدمہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

لفظ ''مقدمہ'' دال کی تشدید کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور لغت میں دال کے فتح اور کسریٰ دونوں کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: **مُقَدِّمَة** اور **مُقَدَّمَة**۔ یہ باب تفعیل کے اسم فاعل اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے۔

لغت میں مقدمہ ''فوج کا اگلا دستہ'' کو کہتے ہیں ''مِن کُلِّ شَیٍٔ'' ہر چیز کے شروع کو بھی مقدمہ کہتے ہیں نیز سر کا اگلا حصہ، پیشانی کے بالوں کو بھی مقدمہ کہتے ہیں۔[24]

علامہ شریف الدین جرجانی لکھتے ہیں:

''یتوقف علیہ أبحاث آتیة''[25]

مقدمہ کسی بھی کتاب کے اس ابتدائی حصے کو کہتے ہیں جس میں کتاب میں موجود ابحاث کو سمجھنا موقوف ہو۔

تعبیر الرؤیا کی بعض کتب میں دو مقدمات آئے ہیں اور بعض میں تین،[26] بنیادی طور پر اس تصنیف کے دو مقدمات ہیں۔ پہلا مقدمہ اس تصنیف کے اردو مترجم ابو القاسم دلاوری کا ہے[27] جبکہ جو دوسرا مقدمہ کہلاتا ہے اسے ''مقدمہ کتاب'' یا ''مقدمہ کامل التعبیر'' لکھا جاتا ہے تصنیف کا یہ حصہ علمِ تعبیر کی تعریف، غرض و غایت، فضیلت و اہمیت، علمِ تعبیر کے نامور امام ان کے اقوال، علمِ تعبیر کی بنیادی تصانیف، اصول و ضوابط پر مشتمل معلوماتی حصہ ہے کامل التعبیر، تعبیر الرؤیا کا فارسی ترجمہ ہے کامل التعبیر کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ تعبیر الرؤیا کا تیسرا ''مقدمہ'' یا ''تمہید''[28] دراصل کامل التعبیر کا مقدمہ ہے۔[29]

تعبیر الرؤیا کے مقدمے کی ابتداء علمِ تعبیر کی فضیلت میں احادیث بیان کر کے کی گئی ہے اور فضیلت و تصدیق کو حدیث مبارکہ کی روشنی میں باقاعدہ عنوان کے تحت بھی لایا گیا ہے جس کے آغاز میں بخاری و مسلم کی حدیث بیان فرمائی ہے:

((الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ))

''خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔''

من و عن الفاظ کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ صحیح مسلم کی ''کتاب الرؤیا'' کی چھٹی حدیث ہے نبوت، اعلیٰ و افضل کمال ہے اور جو چیز اعلیٰ و افضل کمال کا حصہ ہو اس کی اہمیت میں کوئی کلام نہیں۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

خواب دکھانے کی حکمت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کی روشنی میں بیان کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کو وحی کے قائم مقام قرار دیا ہے اسکے بعد آپؐ کی حدیثِ مبارکہ جس میں آپؐ نے اپنی وفات کے بعد مبشرات کو حصول رہنمائی کا ذریعہ قرار دیا، آئی ہے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم کی روایت کی روشنی میں اچھا یا برا خواب نظر آنے کی صورت میں مکمل رہنمائی فرمائی ہے۔

صاحبِ کتاب نے ان تمام روایات کی روشنی میں خواب اور اسکے موضوع کو اعلیٰ و افضل ثابت کیا ہے۔

تعبیر الرؤیا میں ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا گیا ہے جس میں آپؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کو دیکھنا اللہ رب العزت کی طرف سے پہلی نعمت قرار دیا ہے اسی خواب کی تعبیر آپؐ نے نبوت سے فرمائی۔

ابنِ سیرین نے علمِ تعبیر اور دیگر علوم کے درمیان فرق کی بنیاد "علمِ تعبیر کے اصول" کو قرار دیا ہے جو کہ بقول ابنِ سیرین انسانی وقت، حالات، شکل وشباہت، صفت و دیانت، ہمت و اعتقاد کے حساب سے تغیر و تبدل کا شکار ہوتے رہتے ہیں بعض اوقات تعبیر مثل اور اصل کے ہوتی ہے بعض اوقات ضد ہوتی ہے ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے قول کی روشنی میں یہ علم انتہائی نازک ہے اور نازک چیز ہمیشہ قیمتی ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا پیراگراف کے تحت ایک حکایت آتی ہے جو کہ ابنِ سیرین کے علمِ تعبیر سے متعلق اقوال وحکایات کے عنوان کے تحت بیان کی گئی ہے:

دو اشخاص نے ابنِ سیرین کو اپنے اذان کہنے کا خواب سنایا آپ نے ایک کو حج کرنے کی تعبیر بتائی جبکہ دوسرے کو چوری کی تہمت میں پھنسنے کی شاگردوں کے پوچھنے پر حج والے کی شخصیت کا نیک لگنا بتایا اور دلیل کے طور پر سورہ حج کی ستائیسویں آیت ﴿وَأَذِّن فِی ٱلنَّاسِ بِٱلْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا ﴾ "اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے لوگ تیرے پاس پیدل بھی آئیں گے" پیش کی جبکہ چوری کی تہمت والے کی شکل وصورت کا شریر لگنا بتا کر دلیل کے طور پر سورہ یوسف کی سترویں آیت ﴿أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَـٰرِقُونَ ﴾ "آواز دینے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلے والو! تحقیق تم لوگ تو چور ہو" پیش کی۔

علمِ تعبیر کی اہمیت قرآن کی روشنی میں با قاعدہ عنوان کے تحت بیان کرتے ہوئے سب سے پہلے سورہ یوسف کی آیت 21 کا تذکرہ آیا ہے:

﴿وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ﴾

"اور اسطرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف کے قدم جمائے، تاکہ انہیں باتوں کا صحیح مطلب نکالنا سکھائیں"

یہاں علمِ تعبیر کو احسان خداوندی قرار دیا گیا ہے[30] سورہ فتح کی آیت 27 کی روشنی میں:

﴿لَّقَدْ صَدَقَ ٱللَّـهُ رَسُولَهُ ٱلرُّءْيَا بِٱلْحَقِّ﴾

"تحقیق اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو حق تھا"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائے جانے والے خواب کی تعبیر ذوالعقد 7 ہجری کو پوری ہوئی۔[31]

قرآن میں خواب سچا کر دکھانے کا تذکرہ خوابوں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب جو کہ سورہ الصافات کی آیت 102 تا 105 میں اسطرح بیان کیا گیا ہے:

﴿ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ ٱلسَّعْىَ قَالَ يَـٰبُنَىَّ إِنِّىٓ أَرَىٰ فِى ٱلْمَنَامِ أَنِّىٓ أَذْبَحُكَ فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَـٰٓأَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّـهُ مِنَ ٱلصَّـٰبِرِينَ ١٠٢ فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلْجَبِينِ ١٠٣ وَنَـٰدَيْنَـٰهُ أَن يَـٰٓإِبْرَٰهِيمُ ١٠٤ قَدْ صَدَّقْتَ ٱلرُّءْيَآ ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ١٠٥ ﴾

"پھر جب وہ (بچہ) اتنی عمر کو پہنچا کہ اس کے ساتھ چلے پھرے، تو اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا کہ میرے بچے! میں خواب میں اپنے آپ کو تجھے ذبح کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اب تو بتا کہ تیری کیا رائے ہے بیٹے نے جواب دیا کہ ابا! جو حکم ہوا ہے اسے بجا لایئے انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

میں پائیں گے جب وہ اللہ کا حکم پورا کرنے پر راضی ہو گے اور اس کو (بیٹے کو) پیشانی کے بل گرا دیا تو ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً تو نے اپنے خواب کو سچا کر دکھایا بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں"

ابراہیم علیہ السلام کا خواب کو پورا کرنا، اللہ رب العزت کا اس خواب کو پورا کرنے پر اجر و انعامات کی خوشخبری سنانا "علم التعبیر" کی واضح فضیلت و تصدیق ہے

تعبیر الرؤیا میں ہشام بن عروہؓ نے اپنے والد سے سورہ یونس آیت 64:

﴿لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْاٰخِرَةِ﴾

"ان کے لئے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے"

میں لفظ ٱلْبُشْرَىٰ کے معنی نیک شخص کا خواب بتائے ہیں خواہ وہ اپنے لیے دیکھے یا کسی کے لیے دکھایا جائے"۔ خواب ایک ایسی نفیس چیز ہے جسے بشریٰ یعنی خوشخبری کے متبادل قرار دیا گیا ہے۔

خوابوں کی اقسام

خوابوں کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں:

1۔ حدیثِ نفس (انسانی خیالات کا عکس)

2۔ تخویف شیطان

3۔ مبشرات خداوندی (رویائے صالحہ)

آپؐ نے فرمایا:

((الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ))(32)

"خواب کی تین اقسام ہیں: اچھے خواب جو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہیں اور ایسے خواب جو انسانی خیالات ہوتے ہیں اور غمزدہ کر دینے والا خواب جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔"

تعبیر الرؤیا میں مختلف عنوانات میں خوابوں کی اقسام کی ابحاث کو لایا گیا ہے ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال کی روشنی دو مقامات پر تذکرہ کیا گیا ہے پہلی مرتبہ باقاعدہ عنوان کے تحت خوابوں کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں جبکہ دوسری مرتبہ ضمناً۔ حضرت دانیالؑ کے اقوال کی روشنی میں بھی اقسام بیان کی گئی ہیں بعض مقامات پر تین اقسام آئی ہیں بعض میں دو۔

دو اقسام کے ضمن میں مندرجہ بالا حدیثِ مبارکہ میں بیان کی گئی دوسری اور تیسری قسم کو مدغم کر دیا ہے یعنی ایک قسم "بشریٰ" (اللہ کی طرف سے دکھائے جانے والے خواب) اور دوسری قسم "اضغاث" (انسانی خیالات اور شیطان کی طرف سے نظر آنے والے خواب)۔

ابنِ سیرین نے خوابوں کی بنیادی دو اقسام بتائی ہیں:

1۔ خواب محکمْ (درست خواب) 2۔ اضغاث احلام (پریشان اور پراگندہ خواب)

اضغاث احلام کی تین اقسام بیان فرمائیں:

1۔ غلبہ طبیعت وہوا سے 2۔ نمائش شیطانی سے 3۔ نفسانی باتوں سے

اور ان تینوں قسموں کو ردی قرار دیا ہے۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

دُنیاوی نقطہ نظر سے خوابوں کی حقیقت

علماء کے نزدیک دنیاوی نقطہ نظر سے خواب اس وقت نظر آتے ہیں جب حواس خمسہ تھک جاتے ہیں تو انسانی نفس ظاہری حواسوں کو چھوڑ کر باقی حواسوں کی طرف رجوع کرتا ہے اور حافظہ میں محفوظ خیالات تک رسائی حاصل کرتا ہے مشترک حسیات سے ان کا ادراک حاصل کرتا ہے بعض اوقات نفس قوتِ باطنیہ سے متصادم ہو کر روحانیت کی طرف لوٹ جاتا ہے اور روحانیت کی فطری طاقت سے اشیاء کا ادراک حاصل کرتا ہے اور اگر نفس اس سے پہلے ہی تحلیل و ترکیب شروع کر دے تو اضغاث احلام ہے۔

خواب نظر آنے کے دنیاوی سبب پر مختلف مقامات پر مفصل گفتگو کی گئی ہے مواد پیچیدہ اور مشکل ہے تاہم اس موضوع کو بھی زیرِ بحث لانے سے علمِ تعبیر کی کاملیت میں اضافہ ہوا ہے۔

اسلامی نقطہ نظر سے خوابوں کی حقیقت

خواب نظر آنے کے سبب کو اسلامی نقطہ نظر سے کچھ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ بنیادی طور پر خواب اللہ کی طرف سے نظر آتے ہیں اچھا خواب اللہ کی طرف سے بشارت ہے تاکہ مومن راسخ العقیدہ ہو جائے جبکہ برا خواب شیطان مومن کو غمزدہ کرنے کے لیے دکھاتا ہے اور "جزء نبوت کا صحیح مفہوم" کے عنوان کے تحت بھی اس بحث کو لایا گیا ہے۔

سائل کے لیے رہنمائی

خواب بیان کرنے کے سلسلے میں مکمل رہنمائی بیان کی گئی ہے خواب دوست، عالم یا صاحب رائے شخص کو بیان کیا جائے:

((فَلا تُحَدِّثْ بِهَا إِلا عَالِمًا أَوْ نَاصِحًا أَوْ حبيبا))(33)

"پس اس کو بیان نہ کر ما سوائے عالم یا ناصح یا دوست کے"

برا خواب بیان کرنے کی ممانعت کو جامع ترمذی کے باب "ماجاء فی تعبیر الرؤیا" کی حدیث 2278 کی روشنی میں بیان کیا ہے:

((رُؤْيَا............وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يَتَحَدَّثْ بِهَا، فَإِذَا تَحَدَّثَ بِهَا سَقَطَتْ))

"خواب کو جب تک بیان نہیں کیا جاتا وہ پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب اس کو بیان کر دیا جاتا ہے یہ واقع ہو جاتا ہے"

اسکی توجیہ میں لکھتے ہیں کہ تعبیر کہہ دینے سے عموماً واقع ہو جاتی ہے اسکی تاثیر سے حفاظت کو حدیث مبارکہ کی روشنی میں بیان کیا ہے:

((الرُّؤْيَا من الله والحلم من الشَّيْطَان فَمن رأى من ذَلِك شَيْئا يكرههُ فليتعوذ بِاللَّه مِنْهَا ولينفث عَن يسَاره ثَلَاثًا وَلَا يذكرهَا لأحد فَإِن ذَلِك لَا يضرّهُ))(34)

"خواب اللہ کی طرف سے اور پراگندہ خواب شیطان کی طرف سے ہے جو کوئی خواب میں ایسی چیز دیکھے جسے ناپسند کرے تو وہ اس خواب سے اللہ کی پناہ میں آ جائے اور تین مرتبہ بائیں طرف تھوک دے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے اگر ایسا کر لے گا تو وہ (خواب) اس کے لیے مضر نہ ہو گا"

درج ذیل لوگوں سے تعبیر پوچھنے کی ممانعت امام جعفر صادق ؓ کے قول کی روشنی میں بیان کی ہے:

1۔ بے دین لوگوں سے 2۔ عورتوں سے 3۔ جاہلوں سے 4۔ دشمنوں سے

امام ابراہیم کرمانی نے سائل کو من وعن خواب سنانے کی تاکید فرمائی ہے تاکہ غلط تعبیر کے مضمرات سے بچا جا سکے اور بطورِ دلیل سورہ یوسف کی اکتالیسویں آیت بیان کی ہے:

﴿ قُضِيَ ٱلْأَمْرُ ٱلَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴾

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

”تم دونوں جس کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے اس کام کا فیصلہ کر دیا گیا ہے“

برا خواب دیکھنے پر تین بار آیت الکرسی اور دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپؐ کی حدیث مبارکہ سے تین باتوں کی طرف رہنمائی آتی ہے:

1۔ پریشان خواب دیکھنے والا اللہ کی پناہ مانگے (تعوذ پڑھے)

2۔ تین بار (بائیں طرف) تھوکے

3۔ ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے۔[35]

برے خوابوں سے بچنے کے لیے اخلاقیات پر نظر ثانی کرنا، حرام و مشتبہ خوراک سے بچنا، جھوٹ سے مکمل اجتناب کرنا، شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا بتایا ہے اور سچے خواب دیکھنے کے لیے حلال کھانے اور سچ بولنے کی ترغیب دی ہے خواب بھولنے کے اسباب حضرت دانیالؑ نے چار بیان کیے ہیں: کثرت گناہ، مختلف اعمال، نیت واعتقاد کی کمزوری، اختلافِ طبع۔

معبر کے لیے رہنمائی

ابنِ سیرین کے مطابق سب سے پہلے معبر سائل کا مکمل تعارف حاصل کرے پھر خواب کا وقت معلوم کرے، سائل کی حرکات وسکنات اور اندازِ بیاں کو ملحوظ رکھے، فصل فارسی ماہ کی، دن عربی مہینے کا پتہ چلائے پھر سوچ بچار کے بعد تعبیر کرے معبر لوگوں کو سمجھنے والا اور ہر قسم کے گناہوں سے بچنے والا ہو تاکہ آپؐ کی حدیث مبارکہ پر پورا اتر سکے: ((الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ)) ”علماء انبیاء کے وارث ہیں“ خواب سنتے وقت باوضو ہو دشمنی میں غلط تعبیر نہ بتائے اور کسی کی بری تعبیر کا تذکرہ اور لوگوں سے نہ کرے سخت تعبیر بھی بیان کر دے صرف اصل بات کی تعبیر کرے فضول اور زائد چیزوں کو چھوڑ دے خواب بے جوڑ ہو تو تعبیر نہ کرے صاحب خواب اگر خواب صحیح طور پر بیان نہ کر سکے تو سائل کے نام اور شخصیت کے اعتبار سے تعبیر کرے اگر تعبیر بری ہے تو نہ بتائے سائل خواب بھول گیا ہے تو معبر اسے اپنے کسی عضو پر ہاتھ رکھنے کا کہے وہ جس عضو پر ہاتھ رکھے اسی اعتبار سے تعبیر ہو گی۔ مثلاً:

سر پر ہاتھ گوہ دیکھنا، ناک پر ہاتھ دامن کوہ دیکھنا، رخسار پر ہاتھ سرسبز جنگل یا کھیت دیکھنا، منہ پر ہاتھ عمدہ پانی کا چشمہ دیکھنا، آنکھ پر ہاتھ کڑوے پانی کا چشمہ دیکھنا، کان پر ہاتھ شگاف اور غاریں دیکھنا، داڑھی پر ہاتھ گھاس دیکھنا، پیٹ پر ہاتھ دریا دیکھنا، شرم گاہ پر ہاتھ بے آباد زمین دیکھنا، کندھے پر ہاتھ چوبارہ یا منظر دیکھنا، بازو پر ہاتھ میوے دار درخت دیکھنا، انگلیوں پر ہاتھ چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں دیکھنا، چوتڑوں پر ہاتھ سنڈاس دیکھنا، گھٹنوں پر ہاتھ بلند ٹیلہ دیکھنا، پنڈلی پر ہاتھ بے پھل درخت دیکھنا۔

امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق معبر قبرستان میں تعبیر نہ کرے اور اتنا ہوشیار ہو کہ صاحب خواب کے سچ جھوٹ کو سمجھ سکے۔ آپؐ نے فرمایا:

((أَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا))[36]

”سچ بولنے والے کا خواب بھی سچا ہوتا ہے۔“

حضرت دانیالؑ نے معبر کو سائل کے رتبے، موسم، استادوں کے اصول و قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے تعبیر کرنے کی ہدایت کی ہے سائل کا نام یا اسکے باپ کا نام پیغمبروں کے نام پر ہے تو بحساب جزر و فال تعبیر خوشخبری سے کرے برے نام کی تعبیر شر و فساد کے ساتھ ہے۔

معبر کو دی جانے والی ہدایات میں مبہم و پریشان خواب کی تعبیر سے منع فرمایا سورہ یوسف آیت 44 میں اللہ رب العزت کا ارشاد پاک ہے:

﴿وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ﴾

”ہم پریشان خواب کی تعبیر کے عالم نہیں“

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

تعبیر بتانے کے سلسلے میں علمِ جفر اور فال کا جاننا معبر کے لیے ضروری قرار دیا اور اس موضوع کے تحت نام و نسب اور زماں و مکان کے لحاظ سے تعبیر بتانے کے پہلو کو زیرِ بحث لایا ہے سائل کا اچھا نام، اچھی تعبیر پر دلالت کرتا ہے جبکہ نام کا اچھا نہ ہونا، رنج و پریشانی کی تعبیر رکھتا ہے جب معبر سے خواب کی تعبیر دریافت کی جا رہی ہو اور معبر کے سامنے گھوڑا یا گدھا ہو تو خواب نیک ہے اور صاحب خواب سفر کرے گا دلیل کے طور پر سورہ النحل کی آیت 8 پیش کی ہے جس میں گھوڑے اور گدھے کی تخلیق کا مقصد انسان کے لیے سواری و زینت بتایا ہے بقول ابنِ سیرینؒ:

تعبیر دریافت کرتے وقت کوے کا طاق آوازیں نکالنا خیر جبکہ جفت آوازیں نکالنا شر کی علامت ہے۔

حضرت دانیال نے معبر کو سائل کا خواب مکمل جزئیات کے ساتھ سننے کے بعد قیاس عقلی سے ہر بات معلوم کر کے تعبیر کے اساتذہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق تعبیر بیان کرنے کی ہدایت دی ہے۔

چند تعبیری علامات

آپؐ نے فرمایا:

((رَآنِي فِي المَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي))

"جس نے خواب میں مجھے دیکھا پس تحقیق اس نے مجھے ہی دیکھا، بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا"

یہ حدیث مبارکہ حدیث کی تقریباً تمام مستند کتابوں میں موجود ہے تاہم من وعن الفاظ کے ساتھ صحیح بخاری کی حدیث نمبر 6197 ہے تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ شیطان آپؐ کی صورت کبھی اختیار نہیں کر سکتا تاہم اللہ رب العزت کی حیثیت سے اپنے آپ کو دکھا سکتا ہے وجہ یہ ہے کہ نبوت کا دعویٰ تو کئی انسانوں نے بھی کیا اور لوگوں کو گمراہ کیا لوگوں کو گمراہی سے بچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے شیطان کو یہ اختیار نہیں دیا جبکہ خدائی کا دعویٰ ایسا جھوٹ ہے جس پر کوئی یقین نہیں کر سکتا امام جابر مغربی کے بقول شیطان خدا، پیغمبر، فرشتے، چاند، ستارے بن کر خواب میں نہیں آ سکتا کیونکہ اسطرح وہ انسانوں کو گمراہ کر دیتا۔ ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے:

اللہ تعالیٰ کو بے مثل و مثال دیکھنے سے زیادہ بابرکت خواب کوئی نہیں حضرت دانیال کے نزدیک اللہ کو بے مثل و مثال دیکھنا اللہ کا بندے کو اپنا دیدار کرانا اور اس کی حاجتوں کو پورا کرنا ہے اگر وہ اللہ کے سامنے کھڑا ہے اور حق تعالیٰ شانہ اس کو دیکھ رہے ہیں تو وہ مغفرت پائے گا، گناہگار ہے تو توبہ کرے گا۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام کو خندہ پیشانی دیکھنا دشمن پر فتح یاب ہونا جبکہ اسکے برعکس دیکھنا رنج و غم کی علامت ہے عزائیل علیہ السلام کو آسمان پر خود کو زمین پر دیکھنا مرتبے سے معزولی، فرشتوں کو آپس میں جھگڑتے دیکھنا گناہ و عذاب میں گرفتار ہونا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھنا خوشی و کرامت، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھنا عادل و منصف ہونا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھنا عابد و زاہد ہونا جبکہ کسی شہر میں خوش و خرم دیکھنا اس شہر کے لوگوں کا قرآن و دیگر دینی علوم کے حصول کے لیے شائق ہو جانا تعبیر ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خوش و خرم دیکھنا بہادر و سردار ہونا جبکہ کسی شہر میں خوش و خرم دیکھنا وہاں کے لوگوں کا عدل و انصاف والے ہونا پر کبھی کبھی جھگڑ پڑنا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھنا اسلام پر مضبوط رہنا اور راست گو و دیانتدار مشہور ہونا، حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھنا خیر و راحت پانا اور شہادت کی موت مرنا، جو کا آٹا دین کی درستی، گیہو کا آٹا نفع بخش مال تجارت حاصل ہونا، باجرے کا آٹا مال حاصل ہونے کی علامتیں ہیں۔

یہ بنیادی علامتیں ہیں تاہم امام جعفر صادقؒ، ابراہیم کرمانیؒ، جابر مغربیؒ کے اقوال کی روشنی میں بھی تعبیر کی علامتیں بیان کی ہیں۔

ابنِ سیرین کے بقول بعض لوگوں کے خواب من وعن واقع ہوتے ہیں بہت سے لوگ حقیقی زندگی میں نہایت کند ذہن و کند زبان ہوتے ہیں تاہم حالت نیند میں نا صرف پُر حکمت گفتگو کرتے ہیں بلکہ حالتِ بیداری میں وہ سب یاد بھی رکھتے ہیں۔

اسلوبِ بیاں

ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف مختصر مگر جامع بیان کرتے ہوئے علم تعبیر کی تعریف، غرض وغایت، موضوع، موجد (حضرت یوسفؑ)، علم تعبیر کے چھ مشہور امام (حضرت دانیالؑ، حضرت امام جعفر صادق، حضرت امام ابن سیرین، حضرت امام جابر مغربی، حضرت امام ابراہیم کرمانی، حضرت امام اسماعیل بن اشعث)، علمِ تعبیر کی بیس کتابیں بیان کی ہیں۔

امام جابر مغربی نے اس خوابوں پر مامور فرشتے کا نام "ملک الرؤیا" بتایا ہے۔

احادیث کی روشنی میں خواب کو وحی سے منسوب کرنا، آپؐ کو بطورِ معبر بیان کرنا اور مختلف پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی دینا ایک بہترین اسلوب ہے تعبیر الرؤیا کا مواد روزمرہ زندگی میں مسلمانوں کے لیے قابلِ عمل ہے۔

معبر کی رہنمائی سب سے زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے پورے مقدمے میں معبر کے لیے اصول وہدایات کا مواد بے حد جامع ہے ایک حساب سے یہ نہایت مثبت پہلو ہے کیونکہ معبر پر ہی یہ سارا علم انحصار کرتا ہے سائل کے تعارف کی روشنی میں تعبیر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے [37]

جن دلائل سے علمِ تعبیر کو ایک نعمت ونفیس چیز ثابت کیا ہے اس میں کوئی کلام نہیں اس علم کی بنیاد کی وضاحت بمعہ امثال اس کے فہم کو آسان بناتی ہے

تعبیر الرؤیا علمِ تعبیر میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس کے مقدمات انتہائی جامع اور مفصل ہیں ان میں علمِ تعبیر سے متعلق ہر موضوع کو زیرِ بحث لایا گیا ہے اور ہر موضوع کو قرآن وحدیث اور بزرگان دین کے حوالے دیکر مدلل انداز میں بیان کیا ہے تعبیر الرؤیا کے مقدمات والا حصہ ایک ترتیب کے تحت نہ بیان کرنے سے پیچیدہ اور مشکل فہم معلوم ہوتا ہے اگر اسکے مواد کو ایک ترتیب سے عنوانات کے تحت بیان کیا جائے تو یہ پُر مغز معلوماتی حصہ ہے۔

ابواب بندی کا منہج واسلوب

ابواب باب کی جمع ہے۔باب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "دروازہ" کے ہیں لغت میں دروازہ کے معنی "کسی عمارت میں داخل ہونے کا راستہ"[38] کے ہیں کسی بھی کتاب کی ابواب بندی اس کتاب میں موجود مواد کو منظم طریقے سے تقسیم کرتی ہے ابواب بندی کے ذریعے ہی مطلوبہ مواد تک رسائی آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

منہج کے حروف اصلی ن،ہ،ج ہیں یہ ثلاثی مجرد کے باب فَتَحَ یَفتَحُ سے ہے جس کے معنی "کشادہ اور واضح راستہ" کے ہیں منہج کی جمع "مناہج" ہے۔[39]

لغت میں اسلوب کے معنی طریقہ، راستہ، روشن کے ہیں اسلوب کی جمع "اسالیب" ہے۔[40]

ابواب بندی کا منہج واسلوب "حروف تہجی" ہے لہٰذا خواب میں نظر آنے والی چیزوں کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے لکھ کر پھر اس سے متعلق مختلف تعبیرات کو بیان کیا گیا ہے مثلاً: آبادی خواب میں نظر آئے تو اس لفظ کو "آ" کے تحت لاتے ہوئے تعبیرات بیان کی ہیں تمام سورتوں کو لفظ "س" کے تحت لایا گیا ہے خواب میں مسجد نظر آئے تو چونکہ لفظ مسجد "م" سے شروع ہوتا ہے لہٰذا اس کی تعبیر کو حرف "م" میں بیان کیا گیا ہے۔

مفصل مقدمات و تمہید کے بعد علمِ تعبیر سے متعلق معلومات کو سولہ فصلوں میں بیان کیا ہے پہلی سات فصلوں میں خواب کی اقسام وکیفیات کو قرآن وحدیث اور حضرت دانیال، حضرت امام جعفر صادق، حضرت امام ابن سیرین، حضرت امام جابر مغربی، حضرت امام ابراہیم کرمانی، حضرت امام اسماعیل بن اشعث کے اقوال کی روشنی میں بیان کیا ہے آٹھویں، دسویں، بارھویں، تیرھویں، چودھویں فصل میں معبر وسائل کے لیے رہنمائی وہدایات موجود ہیں نویں فصل میں خواب بھولنے کی صورت میں رہنمائی دی گئی ہے گیارھویں فصل وقت وانسانی طبقات کو ملحوظ رکھتے ہوئے تعبیرات بیان کرنے پر مشتمل ہے پندرھویں فصل میں چند اہم چیزوں کے خواب میں نظر آنے کی تعبیرات بیان کی گئی ہیں سولہویں فصل میں اللہ رب العزت، فرشتوں، پیغمبروں اور خلفائے راشدین کو خواب میں

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

دیکھنے کے بیان پر مشتمل ہے "آ" سے خوابوں کی تعبیرات کا آغاز کرتے ہوئے لفظ "آبادی" کو سب سے پہلے لایا گیا اور "ی" پر تعبیرات کا خاتمہ کرتے ہوئے لفظ "یوز" کو سب سے آخر میں لایا ہے حروفِ تہجی کے تحت بیان کی جانے والی تعبیرات میں حضرت خالد اصفہانی اور حضرت جاحظؒ کے علم کو بھی شامل کیا ہے کئی مقامات پر "دیگر معبرین کے نزدیک" کے الفاظ مندرجہ بالا آٹھ معبرین کے علم کے علاوہ اور معبرین کے علم سے استفادہ کو ظاہر کرتے ہیں۔

ابواب بندی کے ضمن میں اہم بات یہ ہے کہ اس کتاب میں فارسی معجم کا لحاظ رکھا گیا ہے اور فارسی الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً: ہرن دیکھنے کی تعبیر کو حرف "ہ" کے ضمن میں بیان کرنے کی جگہ "آ" میں لفظ "آہو" کے تحت بیان کیا گیا ہے فارسی میں "آہو" ہرن کو کہا جاتا ہے "بُز" فارسی میں بکری کو کہتے ہیں اگر کسی نے خواب میں بکری دیکھی تو وہ اسے حرف "ب" میں ہی تلاش کرے گا تاہم لفظ "بُز" میں اس کی تعبیر پائے گا اسی طرح "آنکھ" کا لفظ "چشم" کے تحت آئے گا فارسی نہ جاننے والوں کے لیے فارسی لفظ کے آگے بریکٹ میں لفظ کا اردو معنی بھی بیان کیا گیا ہے اور تعبیر تو بیان ہی اردو زبان میں کی گئی ہے۔

تعبیرات کے آغاز سے پہلے سولہ فصلوں میں معبر وصاحب خواب کے لیے رہنمائی، خواب کی اقسام، اللہ رب العزت، فرشتوں، پیغمبروں اور خلفائے راشدین، صحابہؓ وعلماء کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات کو بیان کرنا ایک اچھی شروعات ہے اور تعبیرات کو ابنِ سیرین ودیگر معروف معبرین کی روشنی میں بیان کرنا نہایت مدلل اسلوب ہے۔

تعبیر الاحلام کا منہج واسلوب

اسلام علوم وفنون کا مجموعہ ہے ہر علم کی بنیاد چار چیزوں پر ہے:

1۔ قرآنِ کریم 2۔ حدیثِ مبارکہ 3۔ اقوالِ صحابہؓ 4۔ فہم وفراست یا قیاس

"علمِ تعبیر" بنیادی اسلامی علوم کا ایک جُز ہے یہ ایک ایسا علم ہے جس کا تذکرہ قرآن مجید میں آیا ہے:

﴿لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ﴾(41)

"ان کے لیے دنیا اور آخرت میں خوشخبری ہے"

آپ ﷺ نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر "اچھے اور نیک خوابوں" سے فرمائی (42) تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ (43) سے بھی علمِ تعبیر ہی مراد ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کا بچپن میں چاند ستاروں کو سجدہ کرتے دیکھنے کا خواب، حضرت یعقوبؑ کا اس خواب کی تعبیر بیان کرنا، برسوں بعد اس تعبیر کا واقع ہونا، حضرت یوسفؑ کی زندگی کا معبرانہ پہلو، حضرت ابراہیمؑ کا خواب دیکھنا اور اسے حکم خداوندی مانتے ہوئے فوراً عمل کرنے کے لیے تیار ہو جانا، حضرت اسماعیلؑ کی خواب پر عمل کروانے کے سلسلے میں سعادت مندی، آپؐ کا خود دیکھے جانے والے اور صحابہؓ کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بیان کرنا، صحابہؓ کا بطورِ معبر کردار اس علم کے اعلیٰ وارفع ہونے کی واضح دلیلیں ہیں۔

بعض خوابوں کی تعبیریں صریح ہوتی ہیں جن کی تعبیر قرآنی آیات کی روشنی میں واضح طور پر بیان کی جاسکتی ہے بعض خواب آپؐ کے ارشادات کی روشنی میں واضح تعبیریں رکھتے ہیں اور کچھ خوابوں کی تعبیریں اقوال صحابہؓ کی روشنی میں بیان کردی جاتی ہیں ایسے خواب جن کی تعبیرات ان تین چیزوں میں واضح نہ ملے وہاں اہل علم کی فہم وفراست کا آغاز ہوتا ہے آپؐ نے فرمایا:

((اتَّقُوا فِرَاسَةَ المُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ))(44)

"مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔"

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

تعبیر الرؤیا میں ناصرف تعبیرات کو بیان کرنے میں قرآن وحدیث، اقوال صحابہؓ اور فہم و فراست کو بنیاد بنایا گیا ہے بلکہ علمِ تعبیر کے اصول وضوابط بھی انہی کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں چونکہ ان اصول وضوابط کی روشنی میں خوابوں کی تعبیرات بیان کی گئی ہیں اور ان اصول وضوابط میں بھی تعبیرات موجود ہیں لہٰذا پہلے ان کا تذکرہ ضروری ہے۔

تعبیر واقع ہونے کی مدت

ابنِ سیرین نے اوقات کے اعتبار سے تعبیر کے ظہور کو جوڑا ہے جس کے مطابق رات کا وہ پہر جس میں خواب دیکھا جتنا طلوعِ دن کے قریب ہوگا تعبیر اتنی جلدی واقع ہوگی۔ بقول ابنِ سیرین رات کے آغاز میں دیکھے جانے والے خواب کی تعبیر 5 سال تک واقع ہوتی ہے جبکہ جابر مغربی کے نزدیک اس وقت کا خواب درست نہیں ابنِ سیرین نے نصف شب کے خواب کی تعبیر واقع ہونے کی مدت 5 ماہ بتائی ہے جبکہ جابر مغربی نے اسے بھی محض پریشانی ہی قرار دیا ہے صبح کے خواب کے واقع ہونے کی مدت ابن سیرینؒ نے 10 دن بیان کی ہے جابر مغربی نے اسی خواب کو درست ترین قرار دیا ہے امام جعفر صادق نے بعض خوابوں کی تعبیرات اسی دن بعض کی سال تک بعض کی 20 سال تک اور بعض خوابوں کی تعبیرات واقع ہونے کی مدت 40 سال بتائی ہے ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کا دوپہر میں حضرت حسینؓ کے شہید ہونے کا خواب دیکھنا اور اس خواب کی تعبیر واقع ہونے کی مدت کا حساب کرنا(45) اہلِ علم پر فہم وفراست کے در وا کرتا ہے۔

اللہ، فرشتوںؑ، پیغمبروںؑ، نبیوںؑ، صحابہؓ، خلفاءؓ وعلماءؒ کو دیکھنے کی تعبیر

تمام معبرین کے نزدیک اللہ رب العزت کو بے مثال دیکھنا یا اللہ کا زمین پر ہونا خوشی، راحت، مغفرت، سلامتی، فراخی وغیرہ کی دلیل ہے اگر قہر میں دیکھتا ہے تو اس کے احکامات میں کوتاہی کی دلیل ہے اپنے گھر میں دیکھنا، اللہ کا کوئی دنیاوی چیز دینا یا سر پر ہاتھ رکھنا دکھ اور بیماری کے بعد اللہ کے مہربان ہونے کی علامت ہے ایسی نورانی صورت دیکھنا جو ناقابل بیان ہو رنج ملنے کی دلیل ہے اللہ کا اپنی طرف بلانا جلد موت واقع ہونے کی علامت ہے یہ تعبیرات قرآن کی روشنی میں فہم وفراست سے بتائی گئی ہیں۔

فرشتوں کو خواب میں ان کی حالت پر دیکھنا خوشی وایمان کی علامت ہے جبرائیل وحی کے، میکائیل خوشخبری کے، اسرافیل صور پھونکنے کے، عزرائیل موت کے، کراماً کاتبین اعمال لکھنے کے فرشتے ہیں اگر ان کو اس کے برخلاف دیکھا تو غم اور ایمان میں خلل کی دلیل ہے مثلاً: فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھنا اللہ کے بارے میں جھوٹ کہنے کی اور فرشتوں کو کسی جگہ کھڑے دیکھنا امن وسلامتی کی دلیل ہے۔

ابنِ سیرینؒ نے پیغمبروں کو تین حصوں میں منقسم کیا ہے۔

1۔ اولوالعزم: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یہ کُل چھ ہیں۔

2۔ مرسل: جبرائیل علیہ السلام جن پر وحی لائے یہ کُل تین سو تیرہ ہیں۔

3۔ نبی: جن پر جبرائیل علیہ السلام وحی نہیں لائے۔

نبیوں کو خواب میں دیکھنا خیر وخوشی کی علامت ہے غصے میں دیکھنا پریشانی ومشکل پیش آنے کی دلیل ہے کسی جگہ کو چھوڑ کر جاتے دیکھنا اس جگہ کے لیے بد دعا کی تعبیر ہے ان کی حالات زندگی کے مطابق دیکھنا اپنے ساتھ ویسا ہونے کی تعبیر ہے مثلاً: حضرت آدم علیہ السلام کا صاحبِ خواب سے گفتگو کرنا علم آنے کی،(46) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا حج کرنے (کیونکہ ابراہیمؑ نے بیت اللہ تعمیر کیا)، بادشاہ کا ظلم سہنے (کیونکہ نمرود نے آپؑ کو آگ میں ڈالا) یا والدین کے ساتھ برا سلوک کرنے کی تعبیر ہے (یہ تعبیر صاحب خواب کے خود برا ہونے کی صورت میں ہے) حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھنا سازش کا شکار ہونے، حضرت موسیٰؑ اہل وعیال میں

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

الجھنے، حضرت خضرؑ لمبے سفر و لمبی عمر، حضرت یونسؑ پریشانیوں سے نجات، آپؐ کو غصے میں دیکھنا دین میں سستی و بدعت، آپؐ میں کوئی نقص دیکھنا اپنے اندر وہ نقص ہونے کی علامت ہے مندرجہ بالا تمام باتوں کے آخر میں سائل کے لیے خیر ہو گی۔

حضرت ابو بکرؓ خوشی و کرامت، حضرت عمرؓ عدل و انصاف، حضرت عثمانؓ قرآن سیکھنے میں رغبت، حضرت علیؓ شجاعت و سرداری، حضرت حسنؓ و حسینؓ شہادت پانے، حضرت جعفر طیارؓ حج و جہاد کرنے، حضرت بلالؓ موذن کا ثواب حاصل کروانے اور علماء خیر و علم ملنے کی دلیل رکھتے ہیں۔

آپؐ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ہدایت کا باعث (47) اور علماء کو انبیاء کا وارث (48) قرار دیا ہے۔

بنیادی طور پر نیک لوگوں کا خواب میں آنا خیر و برکت کی علامت ہے اگر آغاز میں خیر نہ بھی ہو تو انجام خیر پر ہو گا تاہم حضرت ابراہیمؑ کی تعبیر میں منفی پہلو ظاہر کرتا ہے کہ تعبیر واقع ہونے میں دیگر عوامل اثر انداز ہو سکتے ہیں جنھیں معبر کو مد نظر رکھنے کی ہدایات کی گئی ہیں۔

تعبیر الاحلام میں حکایات کا پہلو

تعبیر الاحلام میں حکایات کے ذریعے تعبیریں بیان کرنے کا منہج و اسلوب بھی نظر آتا ہے کئی مقامات پر تعبیرات کے تحت آنے والے قصے بیان کیے گئے ہیں تعبیرات کا یہ پہلو ان اشخاص کی زبانی آیا ہے جو تعبیرات بیان ہوتے وقت وہاں موجود تھے انہوں نے خود اس مجلس میں موجود ہوتے ہوئے وہ تعبیر سنی اور آگے نقل کی۔ مثلاً:

خواب میں باغ دیکھنے کی تعبیر میں ایک حکایت بیان کی گئی ہے جس میں ایک شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا آپؑ کو خواب بیان کیا اور آپؑ نے اس خواب کی تعبیر بیان کی۔

بانگ داشتن جانوراں یا خواب میں جانوروں کی آوازیں سننا یا نکالنا کے تحت آنے والی تعبیر میں ابنِ سیرین کے پاس ایک شخص کا آکر خواب بیان کرنا اور ابنِ سیرین کی بتائی ہوئی تعبیر کا ایک ہفتہ پورا ہونے پر واقع ہونا حکایتی طرز تعبیر ہے۔

ابو خلدہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق ایک شخص نے محمد بن سیرینؒ سے خواب بیان کیا آپ کی تعبیر کے مطابق وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا تعبیر جاننے کے بعد اس نے توبہ کر لی یہ حکایت بلبلہ یا صراحی دیکھنے کی تعبیر میں بیان کی گئی ہے۔

جان یا روح کے تحت آنے والی تعبیر میں آپؐ کا ایک شخص کو تعبیر بتانا بطورِ حکایت بیان کیا گیا ہے تعبیر بتانے کے بعد آپؐ نے اس شخص کو نصیحت فرمائی وہ شخص آپؐ کی بتائی گئی تعبیر کے مطابق اسی دن مر گیا۔

سوراخ کی تعبیر میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حکایت بیان کی گئی ہے جس میں خواب کی تعبیر منہ سے نکلی ہوئی بات کا واپس نہ ہونا بتائی گئی ہے۔

تعبیر الاحلام کا یہ پہلو علمِ تعبیر کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ مثلاً:

حضرت سلیمانؑ کا خواب کی تعبیر بتانا علمِ تعبیر کی قدامت کو ظاہر کرتا ہے ابنِ سیرین اور آپؐ کی بتائی گئی تعبیرات کا پورا ہو جانا تعبیر واقع ہونے کے مختلف عرصے کو ظاہر کرتا ہے ابو خلدہؒ کی حکایت ظاہر کرتی ہے کہ بعض خواب ہمارے صحیح اور غلط اعمال کو ظاہر کرتے ہیں۔

تعبیر الاحلام میں چیزوں کی وضاحت کا پہلو

تعبیر الرؤیا میں فارسی الفاظ کے تحت تعبیرات بیان کی گئی ہیں اردو معنی بریکٹ میں بیان کیا گیا ہے اس بات کو تفصیل سے تعارف والی فصل میں بیان کر دیا گیا ہے لہٰذا بعض تعبیرات بیان کرنے سے پہلے ان چیزوں کے اردو الفاظ کے معنی و مفہوم کو بیان کیا گیا ہے مثلاً:

آسیابان یعنی چکی والا میں لفظ چکی والا کی وضاحت کر کے پھر تعبیرات بیان کی گئی ہیں۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

آفتابہ یعنی کوزہ کی وضاحت ابنِ سیرینؒ نے خادمہ یا کنیز سے کی ہے بعض معبرین نے قوی خادم کو کوزہ کہا ہے۔

چرغ کے معنی شکاری جانور کے بتائے ہیں۔

خرنوط یا غلہ ایک قسم کے دانے ہیں۔

سنب کی وضاحت سوراخ کرنے والے اوزار سے کی گئی ہے۔

سنگ خوارہ یعنی پرندہ کی وضاحت ایسے پرندے سے کی گئی ہے جو پتھر کھاتا ہے۔

"گندنا" زہریلے دانے ہیں۔

مندیل یا رومال کے معنی بڑا رومال یا دستار کے ہیں۔

یشم، یشب یا سنگ یشم یعنی سبزی مائل ایک قیمتی پتھر۔

چیزوں کی وضاحت کے بعد تعبیرات بیان کرنے سے نا صرف تعبیرات کو سمجھنے میں آسانی ہوئی ہے بلکہ صحیح چیز کی طرف رہنمائی بھی ملتی ہے بعض اوقات خواب میں نظر آنے والی چیز کا نام نہیں آتا یا چیز کی سمجھ نہیں آتی وضاحت نے چیزوں کے نام سے آگاہی کو سہل بنایا ہے۔

تعبیر الاحلام کا طویل و مختصر طرز

بعض تعبیرات انتہائی طویل اور بعض انتہائی مختصر ہیں۔ مثلاً:

طویل تعبیرات میں آسمان، بادشاہ، باغ دیکھنا، بنجشک یا چڑیا دیکھنا، دست یا ہاتھ، عدد یا شمار، سر یا سری وغیرہ۔

مختصر تعبیرات میں حرف دال کی تحت آنے والے درختوں کی تعبیرات انتہائی مختصر ہیں لفظ آرد گون یا شگوفہ، پرپہن یا خرفہ، برہ یعنی بکری کا بچہ، بزر قطونا یعنی اسپغول، بنولہ یا پنبہ دانہ، ترہ یا سبزی، حلتیک یا ہینگ، دبیرستان یا دفتر، زردیہا یا زردیاں، قافلہ، گوگرد یا گندھک، مارقشیسا یا منور، مامیرا یعنی آنکھ کی دوا، مجمرہ یا انگیٹھی، معجون وغیرہ۔

تعبیر الاحلام میں معبرین کا طرز

بنیادی طور پر تعبیرات چھ مشہور معبرین حضرت دانیالؑ، حضرت امام جعفر صادقؒ، حضرت امام ابن سیرین، حضرت امام جابر مغربی، حضرت امام ابراہیم کرمانی، حضرت امام اسماعیل بن اشعثؒ کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں۔

چند ایک مقامات پر حضرت خالد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جاحظ رحمۃ اللہ علیہ کی تعبیرات بھی نظر آتی ہیں مثلاً: نماز، از پس مردہ شدن یا مردے کے پیچھے جانا، گاؤ یا بیل، سر یا سری، جامہ یا لباس، بنی یا ناک وغیرہ۔

اکثر مقامات پر "بعض اہلِ تعبیر کے نزدیک" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے مثلاً: جامہ خواب یا شب خوابی کا لباس، حرم یا کعبہ، رضوان یا جنت کا دربان، زنجبیل یا سونٹھ، مسمار یا میخ، ابر یا بادل، باروئی یا فصیل کے کنگڑے وغیرہ۔

اور بعض تعبیرات بغیر کوئی حوالہ دیے بیان کی گئی ہیں مثلاً: صحابہ کو دیکھنے کی تعبیرات، درختوں کی تعبیرات، پیل گوش یا رسوت کا پودا، آرد گون یا شگوفہ، کلازہ یا پرندہ، ضیاع یا زمین کی تعبیرات وغیرہ۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

بغیر نام استعمال کیے بتائی جانے والی تعبیرات یقیناً ان کتب سے اخذ کی گئی ہیں جن کا مقدمہ میں ذکر کیا گیا ہے یہ کُل بیس کتابیں ہیں [49] جن میں سے سات کتب مندرجہ بالا مذکور مصنفین کی ہیں جبکہ باقی تیرہ کتب بھی علم تعبیر کی ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ مصنفین کے نام کے ساتھ اور بعض کا مصنفین کے نام کے بغیر کیا گیا ہے تمام تعبیرات کو اس تصنیف میں جمع کر دینے کے بعد ان کتب کا تذکرہ غیر ضروری ہے۔

سب سے زیادہ تعبیرات حضرت امام جعفر صادقؒ، حضرت امام ابنِ سیرین، حضرت امام ابراہیم کرمانی کے اقوال کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں سورتوں کی تعبیرات میں صرف انہی معبرین کی تعبیرات بیان کی گئی ہیں حضرت امام جابر مغربی، حضرت امام اسماعیل بن اشعث، حضرت دانیال کی تعبیرات نسبتاً کم ہیں بعض تعبیرات میں صرف ایک معبر کی تعبیر بھی نظر آتی ہے۔ مثلاً:

آزر د شدن یا آزاد ہونا کی تعبیر صرف حضرت دانیال نے بیان فرمائی، خایہ مرغابی یا مرغابی کا انڈہ کی تعبیر صرف امام جعفر صادق کے قول کی روشنی میں بیان کی گئی ہے ابنِ سیرین کف دریا یا سمندر کا جھاگ کی تعبیر میں اکیلے نظر آتے ہیں امام جابر مغربی کا نام شب یمانی یا پھٹکڑی میں تنہا نظر آتا ہے آغوش گرفتن یا کسی کو گود میں لینا کی تعبیر ابراہیم کرمانی نے بیان کی ہے اسماعیل اشعث کے قول سے ابریا اسفنج کی تعبیر بیان کی گئی ہے۔

ہر معبر کی تعبیرات کے بنیادی مآخذ قرآن، حدیث، آثار صحابہؓ اور فہم و فراست ہی ہیں تاہم ہر معبر کی تعبیرات کا اپنا طرز ہے جس کی چھلک ان کی تعبیرات میں زیادہ نظر آتی ہے۔ مثلاً:

حضرت دانیال کی تعبیرات مختصر مگر جامع ہیں انہوں نے تعبیر کے ہر ممکن پہلو کو زیرِ بحث لایا ہے۔ مثلاً:

خواب میں پسندیدہ درخت کا دیکھنا شریف مرد کو دیکھنا جبکہ ناپسندیدہ درخت کو دیکھنا برے مرد کو دیکھنا، پھلدار درخت مالدار مرد، درخت کا پھل دار نہ ہونا سخت مرد، عرب ممالک کے درخت جنگلی مرد، عجم ممالک کے درخت عجمی مرد، باغ میں درخت صاحب باغ کے مالدار ہونے، درخت کا جڑ سے اکھڑنا مقام سے گرنے کی دلیل ہے یہ تعبیر کا ہر ممکن و جامع پہلو ہے۔

امام جعفر صادقؓ کی تعبیرات زیادہ تر نمبر شمار کے تحت آئی ہیں ہے مثلاً:

دریا دیکھنے کی چھ تعبیرات ہیں: 1۔بادشاہ 2۔حاکم 3۔رئیس 4۔مال 5۔عالم 6۔بڑا کام

محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی تعبیرات میں زیادہ فلسفیانہ پہلو، فصاحت و بلاغت نظر آتی ہے۔ مثلاً:

خواب میں موتی یا گوہر کا نظر آنا حسین امیر عورت ہے اپنے پاس موتی کا ہونا عورت کو طلاق دینے پر دلالت ہے اپنے پاس موتیوں کا ڈھیر بہت سارا مال آنے پر دلالت کرتا ہے۔

امام جابر مغربی کی تعبیرات میں چیزوں کا ایک پہلو پکڑ کر اسی پر بات کی گئی ہے۔ مثلاً:

خلال کردن یا دانتوں کے خلال سے کچھ نکال کر کسی کو دیا ہے تو اہلِ بیت کا مال ناحق کسی کو دینے کی دلیل ہے۔

ابراہیم کرمانی کی تعبیرات چیزوں کے مثبت و منفی پہلوؤں پر روشنی ڈالتی نظر آتی ہیں۔ مثلاً:

سبز خربوزے پریشانی ختم ہونے جبکہ بہت سارے خربوزے دیکھنا پریشانی آنے کی علامت ہے۔

اسماعیل اشعثؒ نے تعبیرات کو سادہ و آسان فہم انداز میں بیان کیا ہے۔ مثلاً:

ریشم کا لبادہ یا لباچہ مردوں کے لیے شر جبکہ عورتوں کے لیے خیر کی علامت ہے عنابی رنگ کا لباس مردوں عورتوں کے لیے اچھا ہے سفید لباس راحت جبکہ تنگ لباس نقصان کی علامت ہے۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

تعبیر الرؤیا میں تعبیر الاحلام کا منہج واسلوب متنوع جہتوں کا حامل ہے معبرین کے مختلف طرزِ تعبیر نے تعبیرات کی فصاحت وبلاغت اور کاملیت کو درجہ کمال تک پہنچایا ہے مختلف معبرین کی تعبیرات نے تعبیر الرؤیا کو ہر ذہنی درجے کے لیے قابلِ فہم بنایا ہے اس میں موجود تعبیرات کی انواع نے تعبیر سمجھ میں نہ آنے کو تقریباً ناممکن کر دیا ہے ایک تعبیر سمجھ نہ آنے کی صورت میں دوسری، تیسری، چوتھی تعبیر سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے ایک معبر کی تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو دیگر معبرین کی تعبیرات سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے تعبیر الرؤیا کا یہ پہلو نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

تعبیر الرؤیا میں تعبیر الاحلام کو بیان کرنے میں بہترین منہج واسلوب اختیار کیا گیا ہے خوابوں کی تعبیرات بیان کرنے سے پہلے علمِ تعبیر کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے تعبیرات بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً:

خوابوں کی اقسام کی وضاحت سے ہر انسان کے لیے خوابوں کو پہچاننا آسان ہوا اور رہنمائی میسر آئی کہ کن خوابوں کی تعبیرات معلوم کرنی چاہیے کن کی نہیں کون سے خواب لایعنی ہوتے ہیں اور کون سے بامعنی، معبر کے لیے رہنما اصول بیان کرنے سے معبرین کے لیے تعبیرات بیان کرنا سہل ہوا اور سائل کو بھی معبر کے اصل اور نقل کی پہچان میں آسانی ہوئی آج کے دور میں بہت سے لالچی لوگ پیسہ کمانے کے لیے نقلی معبر بنے پھرتے ہیں سائل کے لیے مکمل اصول وہدایات مرتب کرنے سے صاحب خواب کو بہت سہولت میسر آئی کہ کس کو خواب بیان کیا جائے، کس خواب کو بیان کیا جائے، کس وقت بیان کیا جائے وغیرہ اس کے علاوہ بھی رہنمائی کی بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں تعبیر واقع ہونے کی مدت کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے سب سے پہلے اللہ، فرشتوں، پیغمبروں، نبیوں، خلفاء، علماء کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر بیان کرنا ایک منفرد اور آسان فہم منہج ہے۔

تعبیر الرؤیا میں تعبیرات چھ معبرین کے اقوال کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں بعض تعبیرات بغیر کسی معبر کا نام استعمال کیے بھی بیان کی گئی ہیں خوابوں کی تعبیرات بتانے میں معبرین کے نام کے ساتھ تعبیرات بتانا ایک بہترین منہج ہے ہر معبر کا تعبیر بتانے کا انداز دوسرے سے مختلف ہوتا ہے لہٰذا ہر شخص اپنی سمجھ کے مطابق معبر کا انتخاب کر کے تعبیرات کو سمجھ سکتا ہے۔

تعبیر الرؤیا میں جن چیزوں کے نظر آنے کی تعبیرات بیان کی گئی ہیں ان چیزوں میں سے بعض نام نامانوس ہیں لہٰذا پہلے ان ناموں کی وضاحت کی گئی ہے پھر تعبیرات بیان کی گئی ہیں تعبیرات بیان کرنے سے پہلے چیزوں کی وضاحت کرنا یا ان کا معنی ومفہوم بیان کرنا نہایت علمی طرز ہے۔

تعبیرات بتانے میں حکایات کا پہلو تعبیر الرؤیا میں یہ طرز بکثرت نظر آتا ہے حکایات کی افادیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا حکایاتِ مشائخ کا کیا فائدہ ہے؟ آپؒ نے فرمایا:

"الحکایات جند من جنود الله یقوي قلوب المریدین"

"حکایات مشائخ خدا کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جن سے مریدوں کے دل مضبوط ہو جاتے ہیں۔"(50)

اس بات کی گواہی مانگی گئی تو آپؒ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ﴾(51)

"اور ہم گزشتہ رسولوں کے واقعات میں سے ہر ایک تمھیں سنا رہے ہیں تاکہ تمہارے دلوں کو تقویت دیں"

بعض تعبیرات نہایت مختصر اور بعض نہایت طویل ہیں یہ منہج حسب ضرورت اختیار کیا گیا ہے تعبیر الرؤیا کا منہج واسلوب نا صرف زیادہ قابل فہم ہے بلکہ آسان فہم بھی ہے اس میں تعبیرات کے ساتھ ساتھ علمِ تعبیر پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

تعبیر الاحلام کے متفرق پہلو

ضروری نہیں کہ انسان صرف اپنے لیے خواب دیکھے بعض خواب دوسروں کے لیے نظر آتے ہیں اور بعض اوقات خواب نظر آنے والے شخص کی بجائے اس سے متعلقہ کسی شخص کے لیے ہوتا ہے جیسا کہ آپؐ نے خواب میں دیکھا کہ ابو جہل نے ایمان قبول کر لیا۔

اس کی تعبیر اس طرح واقع ہوئی کہ ابو جہل کا بیٹا عکرمہؓ مشرف بہ اسلام ہوا۔[52]

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کی روشنی میں نابالغ بچے کے خواب کی تعبیر باپ پر، بالغ بچے کے خواب کی تعبیر ماں پر جبکہ غلام کے خواب کی تعبیر آقا پر پڑتی ہے ابنِ سیرین نے اس کی توجیہ خواب دیکھنے والے کا اس خواب کے قابل نہ ہونا بتائی ہے۔

تعبیرات کا یہ پہلو فہم وفراست کا نتیجہ ہیں۔

بعض خوابوں کی تعبیر ظاہر سے اُلٹ ہوتی ہے جیسے: دکھ وپریشانی کی تعبیر شادی وامن سے ہو سکتی ہے سورہ النور کی آیت 55 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا﴾

"اور اس کے بعد ہم ان کے خوف کو امن میں بدل دیں گے۔"

طبیعتوں اور حالتوں کے اختلاف سے تعبیر مختلف واقع ہونے پر بات کرتے ہوئے ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ: خشک وگرم طبیعت غالب ہونے سے آگ، موم بتی، گرما وغیرہ نظر آتا ہے اور ایسا شخص زردی مائل ولاغر ہو گا گوشت وشراب کا استعمال خون کو غالب کر دیتا ہے اور ایسی طبیعت راگ ورنگ وغیرہ دیکھتی ہے ایسے شخص کا حلیہ فربہی اور چہرہ خوش وخرم ہو گا۔ بلغمی طبیعت بارش وبرف دکھاتی ہے اور حلیہ فربہی ورنگ سفید ہو گا نمکین وترش چیزوں کا زیادہ استعمال خوفناکی وتاریکی دکھانے کا موجب بنتا ہے اور صاحب خواب کی حالت تفکر انگیز اور رنگت سیاہ ہوتی ہے بیماری کی تکلیف میں نظر آنے والے خواب، ایسے تمام خواب ناقابل تعبیر ہیں اپنے پیشے سے متعلق نظر آنے والے خواب میں بھی "جو خوراک کھا کر سویا اور جس خیال کے تحت سویا" کو ملحوظ رکھا جائے گا یہ تعبیری پہلو فہم وفراست کا نتیجہ ہیں۔

انسان کو مقام ومرتبہ کے لحاظ سے 14 طبقوں میں تقسیم کیا ہے اور بادشاہ کا خواب افضل ترین قرار دیا فہم وفراست سے اس کی توجیہ بادشاہ کا رعایا پر افضل ہونا اور اللہ کا بادشاہ کو سرداری وبزرگی دینا پیش کی قرآن سے اس کی دلیل میں سورہ النساء کی آیت 59 پیش کی:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّـهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ﴾

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول اور تم میں سے جو حاکم ہے اس کی اطاعت کرو"

حدیث مبارکہ سے تعبیر بتانے کے لیے آپؐ کا نقل فرمایا ہے:

((مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ يُطِعِ الأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي))[53]

"جس نے میری اطاعت کی پس اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی پس اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کیا اور جس نے امیر کی نافرمانی کی پس اس نے میری نافرمانی کی"

دوسرا درجہ قاضی کا خواب رکھتا ہے کیونکہ قاضی معاشرے میں عدل وانصاف قائم کرنے والا ہے مفتی اور عالم، دین کی طرف رہنمائی کرنے کی وجہ سے تیسرا اور چوتھا درجہ رکھتے ہیں آزاد کا خواب غلام کی نسبت افضل ہے ساتواں درجہ مرد کو جبکہ آٹھواں درجہ عورت کے خواب کا ہے نیک لوگوں کے خواب کو تقویٰ کی وجہ

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

سے بدکاروں پر فضیلت حاصل ہوئی مالدار کے خواب کو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی وجہ سے گیارھواں جبکہ درویش کا خواب بارھواں درجہ رکھتا ہے سب سے آخر میں بالغ اور پھر نابالغ کا خواب سچائی کا حامل ہوتا ہے کافر، مجنوں، جنبی، حائضہ کا خواب بھی درست ہو سکتا ہے۔

نمایاں خصوصیات

علمِ تعبیر پر باقاعدہ پہلی کتاب ہونا اس تصنیف کا امتیازی وصف ہے خواب، صاحبِ خواب اور معبر سے متعلق تمام ضروری اصول وہدایات نہایت مفصل انداز میں بیان کرنا امتیازی خصوصیات میں شمار ہوتا ہے تقریباً ہر طرح کی تعبیر کو اس کتاب میں بیان کر دیا گیا ہے۔

نتائج بحث

انسانی زندگی کے مختلف پہلو ہیں اور ہر پہلو سے متعلق رہنمائی کے لیے اسلام نے اصول وضوابط وضع کیے ہیں یہ تمام اصول وضوابط مختلف علوم کے تحت آتے ہیں جیسا کہ نیند انسانی زندگی کا لازمی پہلو ہے اور خواب نیند کا لازمی حصہ، اس حصے کو سمجھنے کے لیے اسلام نے "علمِ تعبیر" وضع کیا ہے جس کی تعلیم وتربیت آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دی جن کے ذوق وشوق کا یہ عالم تھا کہ:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب آپ ﷺ کو تعبیرات بیان کرتے دیکھتے تو آپؓ کے اندر بھی خواہش جاگی کہ وہ بھی کوئی خواب دیکھیں اور آپ ﷺ سے تعبیر دریافت کریں اللہ رب العزت نے آپؓ کی یہ خواہش پوری فرمائی اور آپؓ کو خواب میں دوزخ نظر آئی آپؓ نے دوزخ سے پناہ مانگی جس پر فرشتے نے آپؓ کو دوزخ سے نہ ڈرنے کی تسلی دی، آپؓ نے اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ذریعے آپ ﷺ سے اس خواب کی تعبیر دریافت فرمائی تو آپ ﷺ نے رات میں نماز پڑھنے کی نصیحت فرمائی اس کے بعد عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت ہی کم رات میں سوتے تھے۔[(54)]

پہلے علم سیکھنے کا شوق پھر اس علم پر عمل کرنے کی شاندار مثال قائم کرنا صحابہ رضی اللہ عنہم کا ہی عمل ہو سکتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد تابعین، تبع تابعین پھر فقہاء و محدثین رحمہم اللہ تک اس علم کا پہنچنا اور ان ہستیوں کا اس علم کو عام لوگوں کے لیے آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا ہی "تعبیر الرؤیا" جیسی شاندار کتاب کو جنم دیتا ہے۔ اس کتاب میں اُن علوم کی طرف رہنمائی کی گئی ہے جن پر عبور حاصل کر کے خوابوں کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

حوالہ جات وحواشی

1 ۔ الزمر:9

2 ۔ یوسف:21

3۔ فیروزآبادی، مجد الدّین ابو طاہر محمد بن یعقوب(817ھ) القاموس المحیط، دارالحدیث قاہرہ، 2008(صفحہ:1041)

4 ۔ ایضاً(صفحہ:605)

5 ۔ تاریخ استفادہ: 26 فروری 2020ء

https://kitabosunnat.com/musannifeen/alama-ibn-e-sireen

6 ۔ ابنِ الندیم، أبو الفرج محمد بن إسحاق بن محمد الوراق البغدادي المعتزلي الشيعي المعروف بابن الندیم (المتوفی: 438ھ) الفهرست، دار المعرفة بيروت – لبنان(صفحہ:385)

7 ۔ تاریخ استفادہ: 1 مارچ 2020ء

https://web.facebook.com/visaal.e.yar786/photos

8 ۔ابنِ سیرین،ابو بکر محمد بصری(110ھ) تعبیر الرؤیا،توصیف پبلی کیشنزاردو بازار،لاہور،پاکستان(صفحہ:33)
9 ۔ حبیش تفلیسی،ابوالفضل حسین بن ابراہیم،کامل التعبیر،نشانی ناشر،تہران
10 ۔ تاریخ استفادہ:27فروری2020ء
http://zahidrashdi.org/504
11 ۔ابنِ سیرین،ابو بکر محمد بصری(110ھ) تعبیر الرؤیا،مشتاق بک کارنر،لاہور،پاکستان،ستمبر1995
12 ۔ تعبیر الرؤیا،ادارہ اسلامیات،لاہور،پاکستان
13۔فیروزالدین،الحاج مولوی،فیروزاللغات،فیروزسنز پرائیویٹ لمیٹڈ،کراچی
14 ۔ابنِ سیرین، تفسیر احلام التفاؤل،مکتبہ الایمان،مصر
15 ۔ابنِ راشد رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن عبداللہ(736ھ)خوابوں کی تعبیریں،مکتبہ دارالسلام،لاہور،پاکستان(صفحہ:32)
16 ۔ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ،مرتب وترتیب: محمود طعمہ حلبی، تفسیر الاحلام الکبیر،دارالمعرفۃ،بیروت لبنان
17 ۔سورۃالشرح:1
18 ۔القاموس المحیط(صفحہ:850)
19 ۔ابنِ کثیر، أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشي البصري ثم الدمشقي (المتوفى: 774هـ) تفسیر القرآن العظیم،مکتبہ اسلامیہ،لاہور،پاکستان،اپریل2009(586/5)
20 ۔ابنِ سیرین، عبد الغنی النابلسی، معجم واعده:۔ باسل البریدی، معجم تفسیر الاحلام، مکتبہ الصفاء، ابو ظہبی
21 ۔محمد بِن سیرین، امام جعفرصادقؒ، عبد الغنی النابلسی، محمد باقر المجلسی،محسن آلِ عصفور، حسین النوری الطبرسی، محمد تقی التستری، اعداد:محمد دکیر،الموسوعة الشامله في تفسير الاحلام،مکتبہ فَدک، ایران
22 ۔ابنِ سیرین، ابنِ شاہینؒ، النابلسیؒ اور شہاب الدین مقدسی،جمع و اعداد: محمد علی سمک ، عصام عبد العظیم، موسوعة تفسیرالاحلام، دارالکتب العلمیہ،بیروت لبنان
23 ۔القاموس المحیط(صفحہ:1753)،مصباح الغات(صفحہ:995)
24 ۔القاموس المحیط(صفحہ:1295)
25 ۔کتاب التعریفات(صفحہ:100)
26 -ابنِ سیرین،ابو بکر محمد بصری(110ھ) تعبیر الرؤیا، توصیف پبلی کیشنزاردو بازار،لاہور،پاکستان(دو مقدمات)، ابنِ سیرین، ابو بکر محمد بصری(110ھ) تعبیر الرؤیا،ادارہ اسلامیات انارکلی،لاہور پاکستان(تین مقدمات)
27 -ابنِ سیرین،ابو بکر محمد بصری(110ھ) تعبیر الرؤیا، توصیف پبلی کیشنز،لاہور،2013(صفحہ29)
28 - تعبیر الرؤیا(صفحہ52)
29 - تفلیسی،ابوالفضل حبیش بن ابراہیم،کامل التعبیر،میراث مکتبہ،ایران(1،1)

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.4 No.1 2026
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

30 - تفسیر القرآن العظیم(3،100)
31 - تفسیر القرآن العظیم(757،3)
32 ۔ مسند احمد(80/13)
33 ۔ نور الدین الھیثمی، ابو الحسن نور الدین علی بن ابو بکر بن سلیمان الھیثمی(807ھ) موارد الظمان الی زوائد ابن حبان، دار الکتب العلمیہ (1796،1)
34 -النسائی، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن الخراسانی(303ھ) عمل الیوم واللیلۃ، موسستہ الرسالتہ، بیروت(902،1)
35 - عمل اليوم والليلة (902،1)
36 ۔ صحیح مسلم، باب: کتاب الرؤیا(رقم الحدیث:6)
37 ۔ سنن ابن ماجہ، باب: خواب کی تعبیر کس سے بیان کی جائے(رقم الحدیث:3915)
38 ۔ فیروز اللغات، فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، کراچی(صفحہ:623)
39 ۔ القاموس المحیط(صفحہ:1656)
40 ۔ القاموس المحیط(صفحہ:788)
41 ۔ یونس64:10
42 ۔ جامع ترمذی، باب: آیت کی تفسیر کا بیان(رقم الحدیث:2275)
43 ۔ یوسف12:21
44 ۔ جامع ترمذی، باب: سورہ حجر سے بعض آیات کی تفسیر(رقم الحدیث:3127)
45۔ مسند احمد(336/4)
46 ۔ سورہ البقرہ:31
47 - الشريعة (1166/4)
48 - سنن أبي داود (3641/3)
49 ۔ تعبیر الرؤیا(صفحہ:39)
50 ۔ نور بخش توکلی، علامہ محمد، تذکرہ مشائخ نقشبندیہ، مشتاق بک کارنر، لاہور، پاکستان(صفحہ:14)
51 ۔ سورۃ ہود:120
52-المستدرك على الصحيحين (5060/3)
53 - صحيح بخاري (2957/4)
54 ۔ صحیح بخاری، رات کی نماز کی فضیلت کا بیان(رقم الحدیث:1121،1122)